السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی ایک لڑکی سے شادی ہوئی عمر نا بالغہ کی حالت میں اور شادی کے بعد لڑکی اپنے شوہر کے یہاں پر چند روزرہ کر پھر اپنے والے کے مکان پر واپس آئی اس کو عرصہ قریب سات آٹھ برس سے ہوتا ہے۔ اس دوران میں لڑکی کو کبھی رخصتی نہ کرائی اور نہ رخصتی کےلئے آیا۔ اب لڑکی پوری عمر نا بالغہ پر ہوگئی۔ اور شوہر کے یہاں جانا چاہتی ہے۔ لیکن شوہر اس وجہ پر نہیں لے جانا چاہتا ہے۔ کہ شادی کے بعد لڑکی کو ایک بیماری آپر س کی ہوئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ بدن پر داغ داغ ہوگئے ہیں۔ اس واسطے بہت بھاری عیب سمجھ کر رکھنا دشوار سمجھتا ہے۔ اور نہ آج تک کوئی قسم کی خوراک پوشاک دیا ہے اس ملک کا رواج ہے کہ عورت کو طلاق دینا نہایت حقارت سمجھتے ہیں۔ ایسی (صورت میں لڑکی کی کیا صورت ہونی چاہیے۔تاکہ لڑکی اس مصیبت سے رہائی پائے۔ (راقم ابو محمد امیر الدین بمقام میر ادل لاڈ کخانہ ہتھا باوا ضلع دنیا جبور بنگال

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(خاوند کو چاہیے کہ اس کا علاج کراکے بسائے۔ یا طلاق دے۔ ورنہ بذریعہ پنچایت یا بذریعہ عدالت فسخ نکاح کرا سکتی ہے۔ فتاویٰ نزیریہ جلد 2 (اہلحدیث 10 جولائی 1931ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 299

محدث فتویٰ